

**ہدایات:**

یہ پرچہ سوالات و حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول اور حصہ دوم۔ ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد اشارہ ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول میں 10 سوالات ہیں، اس میں سے طالب علم کو کوئی 08 سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً سو(100) لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے 05 نمبرات مختص ہیں۔ ( $8 \times 5 = 40$  Marks)
2. حصہ دوم میں 05 سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی 03 سوال کا جواب دینا ہے۔ سوال کا جواب تقریباً ڈھائی سو(250) لفظوں پر مشتمل ہے۔ سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ ( $10 \times 3 = 30$  Marks)

**حصہ اول**

1. پیشہ و ران اخلاقیات سے کیا مراد ہے۔ اساتذہ کے لئے یہ کیوں ضروری ہے۔ وضاحت کیجیے۔
2. فلسفہ تصوریت Idealism سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔ اس کے مطابق تعلیم کے مقاصد بیان کیجیے۔
3. فلسفہ کی اہم شاخ نظریت Naturalism پر مختصرنوٹ لکھیے۔
4. اقدار Value سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔ اس کی درجہ بندی کیجیے۔
5. قدیم ہندوستان میں تعلیمی ترقی پر ایک مختصرنوٹ لکھیے۔
6. رابندرنا تھہ بیگور کے تعلیمی فلسفے کی روشنی میں ان کی تعلیمی خدمات بیان کیجیے۔
7. فلسفہ سانکھya Sankhya سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔ درس و مدرسیں کے عمل میں اس کی اہمیت بیان کیجیے۔
8. عصری تعلیم میں مولانا ابوالکلام آزاد کے تخلیقی نظریات کہاں تک موثر ہیں۔ اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔
9. انگریزی عہد حکومت میں ہندوستان میں تعلیمی ترقی کا جائزہ لیجیے۔
10. صوفی ازم سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔ انسانی اقدار کے فروغ میں صوفیائے کرام کی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

**حصہ دوم**

11. تعلیم اور فلسفہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ اس بیان کی روشنی میں اساتذہ کے لئے فلسفہ کی تعلیم کی ضرورت و افادیت بیان کیجیے۔
12. آزادی کے بعد ہندوستان میں تعلیمی ترقی کا بذریعہ تفصیلی جائزہ لیجیے۔
13. فلسفے کی مغربی و مشرقی مکتب فکر Eastern and Western School of Philosophical Thought کا اجمالی جائزہ لیجیے اور مثالیں پیش کیجیے۔
14. استاد قوم کا معمار ہوتا ہے۔ اس قول کی روشنی میں اساتذہ کے موجودہ ذمہ داریوں کا تقیدی جائزہ لیجیے۔
15. تعلیمی اداروں میں اقداری بحران Crisis Value کی وجہات بیان کرتے ہوئے انہیں کثروں کرنے کے مناسب طریقہ کار سے بحث کیجیے۔